© rasailojaraid.com

شئون علمیہ

جوہریات جوہری بم کہنا چاہئے کہ جرمنوں نے چلانا چاہا تھا لیکن بالآخر امریکہ والوں نے اس چلایا جوہری بم کو "سربستہ راز" قرار دیا گیا۔ اس کے کسی جز کا انکشاف جرم قرار پایا۔ یہاں تک امریکہ نے اپنے ساتھی ملکوں کو بھی اس کا راز بتانے سے انکار کیا۔ لیکن برطانوی سائنس داں بھی اس کی تحقیق میں مصروف تھے۔

چنانچہ حال ہی میں اطلاع ملی کہ آسٹریلیا کے علاقے میں "جزیرۃ البلبیس" (ڈبولس آئی لینڈ) کے خفیہ حلقے میں برطانیہ کا پہلا جوہری بم آزمایا گیا۔ یہ بھی راز ہے لیکن جس قدر بتلایا گیا ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ ایک شہر کا شہر بنا کر کھڑا کر دیا گیا تھا تاکہ بم کی تخریبی قوتوں کا اندازہ لگایا جا سکے۔ سرکاری طور پر وزیر اعظم مسٹر چرچل کے ایما پر برطانوی امارت بحریہ نے صرف اتنا اعلان کیا کہ ایک جوہری بم کا کامیاب تجربہ کیا گیا۔

قلتِ معلومات کے باوجود بھی کہا جاتا ہے کہ امریکی بم سے برطانوی بم بدرجہا برتر اور طاقتور ہے کی اور ترقی میں اس کے جو دھماکے ہوئے ان کی بنا پر کہا جاتا ہے کہ برطانوی بم بے نظیر ہے۔

فرانس کے مشہور سائنس داں ڈی براگلی نے کہا کہ برطانیہ نے بلا شرکت غیرے اس بم کو تیار کیا اور اس طرح ثابت کر دیا کہ وہ جوہریات میں بھی صفِ اول کا مستحق ہے۔

آسٹریلیا کے ڈاکٹروں اور سبکدوش شدہ ملازمین کی انجمنوں نے انتباہ دیا ہے کہ آسٹریلیا جوہری بم کے کسی حملہ کی مدافعت کے لئے بالکل بھی تیار نہیں ہے۔ انھوں نے حکومت پر زور دیا ہے کہ حملہ کے امکان کے مدِ نظر ضروری انتظامات کئے جائیں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

آسٹریلیا میں ایک شہر ملبورن ہے جس کی آبادی ۱۵ لاکھ ہے اب اگر کوئی حملہ ہو تو ان لوگوں کا کہنا ہے کہ ایک دم ۳۰،۰۰۰ مجروحین کی دیکھ بھال کی ضرورت پڑ جائے گی ان کی خبرگیری کے لئے تربیت یافتہ طبی عملہ موجود نہیں ہے۔

آسٹریلیا کی میڈیکل کانگرس میں ایک سابق فوجی طبی افسر میجر جنرل سر سیموئیل برسٹن نے اس بات پر زور دیا کہ مقاماتی ہسپتالوں کو شہروں کے باہر قایم کرنے کا منصوبہ تیار کیا جائے کیونکہ شہروں کے موجودہ ہسپتال اس حملہ میں شاید خود ہی تباہ ہو جائیں انھوں نے یہ بھی فرمایا کہ آن کی آن میں جوہری حملے کا شکار ہونے والوں کی تعداد بہت زبردست ہوگی چند منٹوں میں اتنی تعداد میں اس طرح مجروح ہونے والوں کی خبرگیری کوئی آسان کام نہیں ہے۔

اس لئے میڈیکل کانگرس نے جو قرار دادیں منظور کی ہیں ان کا خلاصہ یہ ہے۔

(۱) خون کے بینک فوری قایم کئے جائیں۔

(۲) آتش زدگی اور صدمے کا شکار ہونے والوں کی خبرگیری کے لئے شہری آبادی کو تربیت دی جائے۔

(۳) مجروحین کی طبی امداد کے مرکز قایم کئے جائیں۔

(۴) دوائیں اور ضروری طبی سامان جمع رکھا جائے۔

پچھلی عالمگیر جنگ میں برطانیہ پر ہوائی حملے بہت ہوتے تھے۔ اس وقت وزیر اعظم مسٹر چرچل ہی تھے انھوں نے اور ارکین حکومت نے ایک پناہ گاہ میں پناہ لی تھی جس میں بوقت واحد دو ہزار آدمی سما سکتے تھے۔

اب کہا جاتا ہے کہ پچھلے ڈیڑھ برس سے لندن شہر کے بازو میں ایک نیا شہر بن رہا ہے جو لندن کی سڑکوں سے ۵۴ فٹ نیچے ہے سات ویہانے کھودے جا چکے ہیں جن کو برقی طاقت اور غالباً ریل سے ملا دیا جائے گا۔ یہ تعمیر بھی غالباً صیغہ راز میں ہے لیکن ہر شخص اسے کھلا راز سمجھتا ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اس کی نسبت دعویٰ کیا گیا ہے کہ پناہ گاہوں کا یہ سلسلہ جوہری بم کے حملوں سے پناہ دے گا اس طرح کہا جاتا ہے کہ لندن جوہری بم کا مقابلہ کر سکے گا۔

مرکزی تحقیق (نیوکلیر ریسیرچ) کے ناروے ولندیزی ادارے کے ناظم ڈاکٹر رانڈرس نے حال میں بلغراد (یوگوسلادیا) کے فنی ماہروں کے ایک اجتماع میں ایک لکچر کے دوران میں فرمایا کہ "چھوٹی قوموں کو چاہئے کہ وہ جوہری توانائی کو نشوونما دیں ورنہ بلند تر معیارِ زندگی کے حصول میں وہ بڑی قوموں سے بہت پیچھے رہ جائیں گی۔

چند برسوں کے اندر حالت یہ ہو جائے گی کہ جس ملک کے پاس جوہری توانائی نہ ہوگی اس کی وہی کیفیت ہوگی جو آج ان ملکوں کی ہے جن کے پاس برقی توانائی نہیں ہے۔

چھوٹی قومیں اگر تعاون کریں تو یہ کام ان کی استطاعت سے باہر نہیں ہے۔

ہم سمجھتے ہیں جہازوں کو جوہری توانائی سے چلانے کا کام چھوٹی قوموں کے استطاعت کے اندر ہے۔ اگر یہ تجربے کئے جائیں تو کچھ ایسا نقصان نہ ہوگا۔ لیکن اگر یہ کوشش نہ کی جائے تو نقصان بہت زبردست ہوگا۔

جوہری توانائی کی پرداخت میں ایک اہم مسئلہ یورینیم کی رسد ہے۔ آج کل کے صرفہ کا لحاظ کیا جائے تو موجودہ رسد صرف ہزار برس تک کام دے گی۔

سلسلۂ تاریخ ملّت — نبی عربی صلعم

جس میں متوسط درجہ کی استعداد کے بچوں کے لئے سیرت سرورِ کائنات صلعم کے تمام اہم واقعات کو تحقیق، جامعیت اور اختصار کے ساتھ بیان کیا گیا ہے جدید ایڈیشن جس میں اخلاق سرور کائنات صلعم کے اہم باب کا اضافہ کیا گیا ہے اور آخر میں ملک کے مشہور شاعر جناب ماہر القادری کا سلام بدرگاہ خیر الانام بھی شامل کر دیا گیا ہے کورس میں داخل ہونے کے لائق کتاب ہے، زبان بہت ہی ہلکی اور صاف ہے قیمت ۸/ مجلد ۱۲/

© rasailojaraid.com